# سیر الاولیاء

تصنیف
امیر خورد

ترجمہ
اعجاز الحق قدوسی

اردو سائنس بورڈ

# سیر الاولیاء

تصنیف

سید محمد مبارک علوی کرمانی

المعروف بہ

امیر خورد

ترجمہ

اعجاز الحق قدوسی

اردو سائنس بورڈ

299 - اپر مال، لاہور

marfat.com

Marfat.com

سلسلہ مطبوعات نمبر 166
جملہ حقوق بحق اردو سائنس بورڈ لاہور

طبع چہارم : 1996ء
قیمت : -/130 روپے

ناشر : ظفر اقبال
ڈائریکٹر جنرل، اردو سائنس بورڈ
299- اپر مال، لاہور

مطبع : شیخ غلام علی اینڈ سنز پرنٹرز، فیروزپور روڈ، لاہور

marfat.com
Marfat.com

بلائے ناگہانی ہے - اپنے عیب کو دیکھ - تونگری کو خرسندی کے جال سے پکڑ تاکہ قائم رہے - ہنر اگر بے عزتی سے بھی ملے تو اُسے حاصل کر - دشمن کی دھمکیوں سے بے حوصلہ نہ ہو - دشمن کے آگے ڈھال نہ ڈال - اگر ذلیل ہونا نہیں چاہتا تو مت گڑگڑا - اگر سارے عالم کو دشمن بنانا چاہتا ہے تو تکبر کر - اپنے نیک و بد کو پنہاں رکھ - دین کی علم کے ساتھ حفاظت کر - اگر بلندی چاہتا ہے تو شکستہ دلوں کے ساتھ بیٹھ - اگر آسودگی چاہتا ہے تو حسد مت کر - آزار کو ہدیہ کے ساتھ لے - اس کوشش میں لگا رہ کہ مرنے کے بعد زندہ ہو جائے -

سلطان المشائخ فرماتے تھے کہ ایک شخص شیخ العالم فریدالدین کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ میں نے چند دانے چڑیوں کو ڈالے تھے - دوسرے دن مجھے ایک من گیہوں اور ایک ٹنکہ رائج الوقت ملا - آپ نے فرمایا :

خورش دہ بکنجشک و کبک و ہمام
کہ ناگہ ہمائے در افتد بدام

ثقہ راویوں کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ شیخ الاسلام بہاء الدین زکریا ملتانیؒ کی جانب سے حضرت شیخ فریدالدین کو ایک ایسی بات پہنچائی گی ، جو آپ کی مجلس کے شایانِ شان نہ تھی - اس کی معذرت کرتے ہوئے شیخ بہاء الدین نے آپ کو ایک رقعہ لکھا ، جس میں تحریر فرمایا کہ "میانِ ما و شما عشق بازی است" (ہمارے اور تمہارے درمیان عشق بازی ہے) - شیخ فریدالدین نے اس کے جواب میں لکھا کہ :

عشق ہست ، بازی نیست (عشق ہے ، بازی نہیں ہے) - واللہ اعلم -

## نکتہ ششم

### شیخ شیوخ العالم فریدالحق والدین اور اُن کی والدہ بزرگوار قدس سرہما العزیز کی بعض کرامات کے بارے میں

سلطان المشائخ قدس اللہ [۸۷] سرہ العزیز فرماتے تھے کہ ایک دن میں نے شیخ شیوخ العالم بابا فرید گنج شکر کی خدمت میں عرض کیا کہ میری ایک درخواست ہے، اگر آپ اجازت دیں - فرمایا کہو - میں

Marfat.com

نے عرض کیا کہ آپ کی داڑھی کا ایک بال گر گیا ہے۔ اگر آپ اجازت دیں تو میں اسے تعویذ کے طور پر اپنے پاس محفوظ رکھوں؟ فرمایا، اچھا تم رکھ سکتے ہو۔ میں نے اُسے انتہائی تعظیم کے ساتھ اُٹھا لیا اور اُسے ایک کپڑے میں لپیٹ کر اپنے ساتھ شہر لے آیا۔

سلطان المشائخ یہ واقعہ بیان کر کے آب دیدہ ہوگئے۔ پھر فرمایا، میں نے اس ایک بال کے بہت سے کرشمے دیکھے ہیں۔ چنانچہ جب کوئی بیمار اور مریض مجھ سے آ کر تعویذ مانگتا تو میں وہی بال بطور تعویذ کے اُسے دے دیتا، اور حق تعالیٰ اُسی سے اُس کو شفا عطا فرماتا۔ ایک دفعہ میرے دوست تاج الدین مینائی کا چھوٹا بیٹا بیمار ہوا۔ جب اُس نے آ کر مجھ سے تعویذ مانگا تو میں نے اُس جگہ جہاں میں نے یہ تعویذ رکھا تھا بہت ڈھونڈھا، مگر یہ تعویذ مجھے نہ ملا۔ چنانچہ جب وہ لڑکا فوت ہو گیا تو پھر وہ تعویذ مجھے اُسی جگہ سے ملا جہاں میں نے اُسے رکھا تھا۔ چونکہ اُس لڑکے کی موت آ چکی تھی، اسی لیے مجھے وہ تعویذ نہ ملا۔

**مسجدِ ایتم :**

سلطان المشائخ فرماتے تھے، دہلی میں ایک بزرگ ایتم نامی نے ایک مسجد بنوائی اور اس کی امامت شیخ نجیب الدین متوکل[۱] کے سپرد کی۔ ان بزرگ نے اپنی بیٹی کی شادی بڑی دھوم دھام سے کی اور اس شادی پر ایک لاکھ جیتل صرف کیے۔ ایک دفعہ دورانِ گفتگو شیخ نجیب الدین متوکل نے اُن سے کہا کہ مومنِ کامل وہ ہوتا ہے کہ جس کے قلب میں حق تعالیٰ کی محبت بچوں کی محبت پر غالب ہو۔ اگر آپ حقِ تعالیٰ کی راہ میں اُس سے دوگنا خرچ کریں، جتنا آپ نے اپنی بچّی کی شادی پر صرف

---

۱۔ شیخ نجیب الدین متوکل، بابا فرید گنج شکر کے بھائی اور خلیفہ تھے۔ انتہا درجے کے متوکل تھے۔ حضرت بابا گنج شکر نے اُن کے متعلق فرمایا تھا کہ تم ابدال ہو۔
شیخ نجیب الدین متوکل نے ۹ رمضان ۶۶۹ھ (۱۲۷۱ء) میں وفات پائی۔ شیخ نجیب الدین کا مزار یعنی منڈل کے مقابل ہے کہ جو سلطان محمد عادل کی بنوائی ہوئی عمارت ہے۔ کہا جاتا ہے کہ شیخ نظام الدین محبوب الٰہی کا گھر اور شیخ نجیب متوکل کا گھر یہیں تھا۔ ("اخبار الاخیار"، ص ۶۰-۶۱)

marfat.com

Marfat.com